# مطبوعات

کتابیں بہت جمع ہوتی رہی ہیں اور تبصرہ و تعارف کا کام پچھلے مہینوں میں بیحد سست رفتاری سے ہوسکا۔ دو دن لگا کر کتابوں کے ڈھیر میں سے میں نے ایک بڑی تعداد چھانٹ کر نکالی ہے۔ مختلف موضوعات پر ملکی بھی غیر ملکی بھی، دینی بھی علمی و ادبی بھی، ضخیم بھی اور مختصر بھی، عرصہ سے آئی ہوئی بھی اور تازہ بھی، کچھ کچھ کتابیں ہر دائرہ سے لی گئی ہیں۔ اب میں نہیں کہہ سکتا کہ ان سب پر لکھ سکوں گا اور یہ سب کچھ جگہ پالے گا۔ ایسے اندیشوں کی وجہ سے اختصار (اور کہیں شارٹ ہینڈ) کا راستہ اختیار کیے بغیر چارہ نہیں۔ تھوڑا لکھے کو بہت جانیے گا۔ ورنہ میں کتابوں کا شیدائی ہوں اور بعض کتابوں کے متعلق تو جی چاہتا ہے کہ اُن کا سارا جوہر نکال کر چند صفحات میں لے آؤں۔ مگر ہائے رے بے بسی! (ن۔ ص)

---

| ماہنامہ فکر و نظر<br>نفاذِ شریعت نمبر |
|---|

ترجمان ادارۂ تحقیقاتِ اسلامیہ (پوسٹ بکس نمبر ۱۰۳۵) اسلام آباد۔ مدیر ڈاکٹر محمد مسعود۔ نائب مدیر ساجد الرحمٰن۔ چندہ سالانہ ۲۰/- روپے قیمت: پیش نظر خاص نمبر دس روپے۔

کوئی حکومت یا قوم جس مہم کو سر کرنے میں لگ جاتی ہے اس سے دلچسپی رکھنے والے اصحاب کی صلاحیتیں خوب شاداب ہوجاتی ہیں۔ اسلامی قانونِ شریعت پر کئی ادارے اور اشخاص تحقیق کر رہے ہیں۔ فقہ اور اجتہاد کے اہم مباحث سامنے آرہے ہیں۔
اِس سلسلے میں ادارہ تحقیقات اسلامی جو کام کر رہا ہے اس کی ایک جھلک نفاذِ شریعت نمبر

میں سامنے آئی ہے۔ "اسلامی شریعت"، "شریعت و ریاست"، "پاکستان میں نفاذِ شریعت کے ادارے"، "پاکستان میں نفاذِ شریعت کے امکانات"، اور "نفاذِ شریعت — مشکلات اور حل" جیسے وسیع عنوانات پر عدلیہ، شرعی اداروں اور احیائے اسلام کے خواہش مند مفکرین کے قلموں سے بہت سے مفید مباحث جمع ہو گئے ہیں۔ ان میں سے متعدد مقالات کو میں نے تفصیل سے پڑھا ہے اور بعض پر سرسری نظر ڈالی ہے۔ اختلاف کے مواقع بھی آتے ہیں۔ اور بعض جگہ فکر ایک بھنور میں پھنسی ہوئی بھی معلوم ہوتی ہے، مگر ایسے مفید چند مقامات کے ہونے سے نہ تو خاص نمبر کی وقعت میں کمی آتی ہے اور نہ میں ان کا ذکر ہی کر سکتا ہوں۔

---

**ترکستان میں مسلم مزاحمت** تالیف و تحقیق از آباد شاہ پوری۔ بہ اہتمام انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اسلام آباد۔ ناشر: اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ۔ شاہ عالم مارکیٹ۔ لاہور۔ قیمت: غیر مجلد -/۲۷ روپے، مجلد ۳۹/۷۵ روپے۔

نہ صرف پاکستان میں چھپنے والی چند اہم کتب میں سے ایک کام کی کتاب یہ سامنے آئی ہے، بلکہ یہ ہماری اس شرمناک کوتاہی کی تلافی بھی کرتی ہے جو ہم نے وسط ایشیا کی مسلم ریاستوں کی تباہی اور روس کے خلاف ان کی تاریخ جہاد کے میدان میں ٹھوس کام کرنے سے سالہا سال تک مسلسل برتی ہے۔ حالانکہ وسط ایشیا کی تباہی کے معنی یہ تھے کہ ہمارے ہی تحفظ کی ایک فصیل ٹوٹ گئی۔ تاریخ کے مدوجزر میں جو دلچسپیاں ہوتی ہیں، وہ تو اس کتاب میں بھی ملیں گی، لیکن یہ ایک غم ناک سامانِ عبرت اس لیے بھی ہے کہ وسط ایشیا کے مسلمانوں میں اسی تفرقے اور بے بصیرتی کی آئینہ داری ہے جس کا دردناک منظر آج بھی ہر جگہ دیکھا جا سکتا ہے۔ سو پچاس سال بعد کی سوچ بچار تو کجا، ہم نے سر پڑے وقت کے تقاضوں کو بھی نہیں سمجھا۔ اسپین ہو یا وسط ایشیا یا فلسطین کا مغرب سے عرب ملکوں کے سیاسی، معاشی، دفاعی اور ثقافتی تعلقات ہر جگہ ہماری نادانیوں کے کرشمے یکساں ہیں۔ میرا خیال ہے کہ زار کے زمانے سے اصل روسی قوم کا جو ظالمانہ اور توسیع پسندانہ کردار سامنے آتا ہے اور پھر مسلمانوں کے معاشرے

کو پھاڑ کر فتح کرنے کے لیے جو ہتھکنڈے کمیونسٹوں نے اختیار کیے، اس کا کوئی محققانہ ریکارڈ ہمارے ہاں اس سے پہلے مرتب نہیں کیا گیا۔

کتاب ایک ادیب نے لکھی ہے، لہٰذا صرف تاریخ ہی نہیں، بلکہ اس کا انداز بیان غیر معمولی نوعیت رکھتا ہے۔

---

**اہل السنۃ والجماعۃ** تالیف: جناب علامہ سید سلیمان ندویؒ - ناشر: ادارہ نشر المعارف ۸۳ - ایس بلاک ۲ - پی، ای، سی، ایچ سوسائٹی کراچی ۲۹ (غالباً مفت تقسیم کے لیے ہے)۔

بہت اچھی طباعت اور خوبصورت سرورق کے ساتھ یہ کتاب مجھے ذاتی حیثیت میں تحفتہً ملی، مگر اس کی افادیت نے مجبور کر دیا کہ اس کا تعارف کرا دوں۔ علامہ مرحوم نے صرف ایک سو ایک صفحے میں "اہل السنۃ والجماعۃ" کا مفہوم اس خوبی سے واضح کیا ہے کہ اسے پڑھنے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ ہم تو اب تک سنّی مسلمان ہی تھے۔ وہ تمام اشغلے اور بحثیں اور فتنے، ۱۹۱۸ء میں لکھے ہوئے اس مقالے میں آ گئے ہیں، جن سے بچ کر دین حنیف اور دین قیم پر کاربند ہونے والے لوگ اہل السنۃ والجماعۃ کہلاتے۔

---

**اسلام اور پاکستان** از پروفیسر سید محفوظ علی - ناشر: شعبۂ تصنیف و تالیف (ترجمہ) وفاقی گورنمنٹ اردو کالج، بابائے اردو روڈ - کراچی - ص ۲۲۸ - قیمت: -/۲۵ روپے

صاحب کتاب معروف ہستی ہیں، پروفیسر بھی، وائس پرنسپل (اردو کالج) بھی، انگریزی ایم اے بھی کیا - دیار مغرب میں LEEDS نامی یونیورسٹی میں جا کر بھی علم حاصل کیا - فتح پور ہسوہ (یوپی) کے مہاجر ہیں - تین انگریزی کتابوں کے مصنف، اردو میں بھی صاحب زبان و قلم

کتاب کا تعارف ڈاکٹر محمد ایوب قادری صدر شعبۂ اردو (اردو کالج) نے لکھا ہے - مقدمہ جناب محمد صلاح الدین مدیر جسارت کے قلم سے ہے - محمد صلاح الدین صاحب کے الفاظ "اسلام پاکستان کی زندگی اور اس کے وجود کی علامت بھی ہے اور ضمانت بھی"۔ دراصل کتاب اسلام اور پاکستان کی معنویت کو پوری طرح نمایاں کر دیتے ہیں۔

کتاب کے تین حصے ہیں۔ پہلے حصے میں نوجوانوں کو اسلام سے آگاہ کرنے کی کوشش کی گئی ہے، دوسرے میں تحریک پاکستان پر ایسا مواد دیا گیا ہے کہ خود پاکستان کی قدروقیمت ان لوگوں کو سمجھ میں آسکے، جو تحریک پاکستان کے وقت موجود نہیں تھے یا بہت چھوٹے تھے۔ اس حصے میں "تحریکِ پاکستان میں سندھ کا حصہ" تحقیق و تاریخ کے لحاظ سے اہم ہے۔ علاوہ ازیں "تحریکِ پاکستان کا ایک خونچکاں ورق" اگرچہ تقسیم کے خونیں طوفان کی محض ایک لہر کی عکاسی ہے مگر ایسی دردناک تصویر کا محفوظ رہنا ضروری ہے۔ تیسرے حصے میں برصغیر کی اسلامی تحریکات کا بیان ہے۔ اور نوجوانوں کو تلقین کی گئی ہے کہ آج احیائے نظامِ اسلامی میں ان کی ذمہ داریاں کیا ہیں۔

---

**محاسنِ کنز الایمان** از ملک شبیر محمد اعوان آف کالا باغ ۔ ناشر: مرکزی مجلس رضا، نوری مسجد۔ بالمقابل ریلوے اسٹیشن، لاہور ۔ برائے مفت تقسیم۔ ڈاک سے منگوانے کے لیے ۵۰ پیسے کے ٹکٹ بھیجیں۔

مولینا احمد رضا خاں ایک عالم تھے۔ انہوں نے لکھا بھی، بولا بھی اور ازانجملہ ان کا ایک ترجمۂ قرآن "کنز الایمان" کے نام سے جلوہ گر ہوا۔ پون سو صفحے کے اس رسالے میں متعدد آیات کے تقابلی تراجم دے کر ثابت کیا گیا ہے کہ مولانا محمود الحسنؒ یا مولانا اشرف علیؒ یا مولانا ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے تراجم کے مقابلے میں اعلیٰ حضرت یعنی (مولینا احمد رضا خاں) کے ترجمے فصاحت، بلاغت، تقاضائے ادبِ انبیاء برتر و اعلیٰ ہیں۔ میرا خیال ہے کہ کسی کا اعلیٰ علمی و ادبی کام یا تفسیری کارنامہ از خود اپنا رستہ بنا لیتا ہے، بہت زیادہ مصنوعی محنت نہیں کرنی پڑتی۔ ہوسکتا ہے کہ کنز الایمان میں ایسے فضائل (اور مخفی لطائف) ہوں کہ دُنیا آہستہ آہستہ رام ہوجائے۔ یوں بھی اس کے قدردان حضرات اپنے خیالات بھی سامنے لا سکتے ہیں۔ مگر پیش لفظ میں اس طرح کے فقرے دیکھ کر کہ "جو مقامِ امتیاز قرآن مجید کو باقی کتب سماویہ کے درمیان حاصل ہے، اعلیٰ حضرت کے ترجمۂ قرآن کو وہی مقام باقی تراجم میں حاصل ہے۔" یا "امام رازی اگر اسے دیکھ پاتے تو بے اختیار

آفرین کہتے۔" ابن عطا اور جبائی کے سامنے یہ ترجمہ ہوتا تو شاید اعتزال سے توبہ کر لیتے۔ یا غزالی کرنے لگتے یا ابن عربی شاد کام ہوتے ....... الخ " اس طرح کا غالیانہ انداز بیان کسی بھی اچھے علمی کارنامے کی قدر و قیمت بڑھانے کے لیے مفید نہیں ہوتا بلکہ واعظانہ اور فرقہ وارانہ سا رنگ پیدا ہو جاتا ہے۔

شیر محمد خاں صاحب کو یہ افسوس ہے کہ کسی عالم دین نے اس تفسیر پر توجہ نہیں کی اور نہ قلم کو حرکت دی۔ قلم کو حرکت دینے والا اگر کوئی کلمہ اختلاف لکھ گیا تو بے چارہ ماہر القادری مرحوم کے لیے استعمال شدہ الفاظ کی ضربات شدید سہے گا۔ کہا گیا ہے کہ (تبصرہ) جو ان الفاظ کے بغض و حسد اور علمی بے بضاعتی کا بین ثبوت ہے"۔ اور اگر تعریف ہی مطلوب ہے تو وہ آپ جیسے " علمائے کرام " دا کھول کر کہہ ہی رہے ہیں۔ نقد و نظر کا اس نگری میں رواج ہی نہیں۔

---

**تعلیماتِ شاہ احمد رضا خاں بریلوی** از مولینا محمد حنیف یزدانی۔ ناشر: مکتبہ نذیریہ، جناب بلاک علامہ اقبال ٹاؤن۔ لاہور۔ قیمت: دس روپے۔

قابل تعریف ہے یہ امر کہ مؤلف نے کسی اختلافی نقطہ نظر کو ابھارنے سے زیادہ یہ کاوش کی ہے کہ مولینا احمد رضا خاں بریلوی مشہور شدہ نزاعی مسائل میں کیا فتویٰ دیا ہے۔ توحید، رسالت، شریعت، نور، علم غیب، حاضر ناظر، زیارتِ قبور، عورتوں کا عرسوں کے میلوں پر جانا، تیجہ، چالیسواں، ایصال ثواب، درود شریف قبل اذان و بعد اذان اور دیگر متعدد رسمیات اور بدعات کے متعلق جناب بریلوی کی جو رائیں حوالوں کے ساتھ دی گئی ہیں، ان میں سے ایک تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پیراں نمی پرند، مریداں می پرانند، بلکہ نہ انداز ضرورت می پرانند، دوسرے یہ کہ ہم عامی لوگ مناظرانہ اور فرقہ وارانہ بحثوں سے اتنے مسحور ہو جاتے ہیں کہ اس حقیقت تک رسائی نہیں ہوتی کہ بنیادی عقائد و مسائل میں جملہ اہل علم و تفقہ کے فتوے تقریباً یکساں ہیں۔ مولینا حنیف یزدانی کی یہ کوشش اس دوری کو کم کرنے کا ذریعہ ہے جو اصحابِ حلقۂ رضا" کی " جارحانہ بریلویت" اور اس کے جواب میں ویسی ہی " جارحانہ ردِ بریلویت" کے

معرکہ ہائے محراب و منبر سے روز بروز وسیع ہوتی جاتی ہے - ہم دونوں طرف کے "مجاہدین" سے گذارش کرتے ہیں کہ مولینا حنیف صاحب کی طرح ایک دوسرے کے ہاں سے وحدتِ فکر و تفقہ کی بنیا دیں اور ہم رنگ فتوے نکال کر سامنے لائیے - مفید نتائج کا راستہ صرف یہی ہے -

---

**ہم کیوں مسلمان ہوئے ؟** مرتبہ : پروفیسر عبدالغنی فاروق - ناشر: ادارہ معارف اسلامی منصورہ لاہور - ص ۴۳۲ - قیمت درج نہیں -

اس کتاب میں نمایاں مرتبے کے ۶۶ نو مسلموں نے اپنے مضامین، انٹرویوز یا تقاریر میں اس سوال کا جواب دیا ہے کہ وہ کن احوال و مقامات سے گذر کر، کن وجوہ و اسباب سے دائرۂ اسلام میں داخل ہوئے - ان میں بہت سی شخصیتیں علمی دنیا میں ایک مقام رکھتی ہیں - ان میں اکثر لوگ اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں اور بعض ڈاکٹر اور سائنس دان ہیں - ان میں اچھے اچھے گھرانوں کی لائق خواتین ہیں - کچھ لوگ عیسائی پادریوں اور یہودی راہبوں کے گھرانوں سے آئے ہیں - ایک بات ہم سب کو شرمسار کر دیتی ہے - یہ نو مسلم حضرات قرآن اور اسلامی عبادات و اخلاق کی پابندی کے لحاظ سے بڑا مرتبہ رکھتے ہیں - میرے پاس زیادہ جگہ نہیں ورنہ خاص خاص شخصیتوں کے احوال و مسائل کا ذکر کرتا ، اس کی گنجائش بھی نہیں کہ میں یہ بتاؤں کہ ان حضرات و خواتین کی اکثریت کی رائے مغربی تمدن اور معاشرت کے بارے میں کتنی یاس انگیز ہے -

---

**ZAKAT — LAW AND IJTIHAD** مؤلف : جناب ڈاکٹر محمد اختر سعید صدیقی - ناشر: اسلامک ریسرچ اکیڈیمی ، کراچی - قیمت : درج نہیں -

اچھی انگریزی میں پیش کردہ یہ کتاب دراصل ایڈنبرگ یونیورسٹی میں پی - ایچ ڈی کے لیے لکھے ہوئے اس تحقیقی مقالے پر مشتمل ہے جس میں ابتدائی معیاری دور کے قانونِ زکواۃ کو پیش کیا گیا ہے - خاص بات یہ بھی ہے کہ (اسلام پر نشتر زنی کرنے والے) مشہور مستشرقین جن کی نگاہ میں ابتدائی دورِ اسلام (دورِ نبوت و خلافت) سب سے زیادہ دھندلا دور رہے

اُن کی تردید بھی مؤلف کے مقالے کا ایک مطلوب ہے۔ یہ کتاب قرونِ اولیٰ کے قانونِ زکوٰۃ کو بڑے مدلل طریقے سے واضح کرتی ہے۔ لکھائی، چھپائی، کاغذ اچھا ہے۔

---

**BANKING WITHOUT INTEREST**

از قلم ڈاکٹر محمد نجات اللہ صدیقی (فیصل ایوارڈ ۲۰۰۲ء)
ناشر: اسلامک فاؤنڈیشن، لیسٹر۔ لندن روڈ)
قیمت نامعلوم۔

ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی نے بنک کاری پر پہلے اپنا تحقیقی کام اُردو میں کیا۔ اور اس وقت بھی ہم نے تعارفی اظہارِ رائے کیا تھا۔ اب اُن کی کاوشیں انگریزی کا جامہ پہن کر سامنے آئی ہیں۔ سُود کی حرمت کے شعور سے تو باوجود اپنی کوتاہ عملیوں کے ملّت کبھی خالی نہیں رہی، مگر غلبۂ مغرب کے بعد بنکوں کے سُود نے عملاً خاصی فتوحات کی ہیں۔ پھر جب پورے غیر اسلامی نظام کے سامنے سا تھ سُود کے خلاف نصف صدی پہلے آواز بلند ہوئی تو کون جانتا تھا کہ یہ پکار مسلمانوں کو ایک نئے بنکنگ سسٹم تک لے جائے گی۔ اس سلسلے میں اوّلین پُرزور اور بنیادی کام مولینا مودودیؒ کا تھا۔ اور پھر متعدد دوسرے اصحاب نے بھی اس میں حصّہ لیا۔ لیکن صحیح معنوں میں تحقیقی طور پر اسے آگے بڑھا کر بنکنگ کے ایک تفصیلی عملی نقشے تک لے جانے کی خدمت ڈاکٹر نجات اللہ صدیقی نے انجام دی۔ ان کا کیا ہوا کام نہ صرف مغربی حلقوں تک پہنچا، بلکہ سعودی عرب اور دوسرے مسلمان ممالک میں غیر سودی بنک کاری کے تجربات میں ممد ہوا۔

صرف ایک مسئلہ ایسا ہے، جو مطمئن نہیں کرتا۔ بنکوں کا زیادہ کاروبار اور نفع قلیل المیعاد قرضوں سے تعلق رکھتا ہے۔ رقم اِدھر سے آئی اور اُدھر گئی، پھر کسی تیسری طرف لگ گئی۔ یعنی سرمایہ نہ تو لمبے عرصے کے لیے کہیں بندھ گیا اور نہ بے مقصد پڑا رہا۔ مجھے یہ تسلیم ہے کہ اس کی کوئی دوسری غیر سودی صورت تجویز کرنی لازم ہے۔ مگر ڈاکٹر صدیقی نے جو باب اس پر لکھا ہے اسے پوری طرح پڑھنے کے بعد مجھے اپنی ذہنی کوتاہی کا اعتراف ہے کہ مجھے یہ بحثیں اور نقشے تسلی بخش نہیں لگے۔ مجھے تو اُن کی یہ بات بھی سرسری معلوم ہوئی کہ کسی مختصر مدت

کے لیے کسی مقدار سرمایہ پر مجموعی منافع کا حصہ لگانا بڑا مشکل ہے - یہ دور جس میں مجموعی نفع ونقصان کے حسابات باقاعدہ تیار کیے جاتے ہیں اور فی روپیہ فی یوم" کا حساب بآسانی معلوم کیا جاسکتا ہے۔" یہ طے کرنا کیا مشکل ہے کہ اگر کسی حصہ دار (بنک) کا ایک ہزار روپیہ ۸۰ دن کاروبار میں لگا رہا تو اُسے منافع کا کتنا حصہ ملنا چاہیے۔ پھر مضاربت اور شراکت کے فقہی اُصولوں کو اتنا کڑا نہ بنا دیا جائے کہ ان کی کوئی درمیانی صورت معاشرے کی ایک بڑی ضرورت کو پورا کرنے میں مدد نہ دے سکے۔

ایک قابل قدر کتاب پر میں یہ الفاظ نہ لکھتا، مگر میں نے بہت سے مسائل پر بہت سی تحریروں (جن کا تعلق صدیقی صاحب سے نہیں) میں نے ایک رومانٹک تصور کو کام کرتے دیکھا ہے کہ آدمی اچھا خاصا ریسرچ ورک کرتے ہوئے بیچ میں اعتقادی تمناؤں کے چکر میں آجاتا ہے۔ اِن اعتقادی تمناؤں کی بیلیں تحقیقی کتب، مقالات اور تقریروں کے شاخساروں پر پھیلی ہوئی ہیں۔ اور ان پر دلکش اصطلاحات کے پھول کھلتے رہتے ہیں۔

اس جملۂ معترضہ پر معذرت کرتے ہوئے میں مؤلف اور ناشر کو مبارک باد پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے ایسی خیال افروز تحقیقی تصنیف ہمیں بہم پہنچائی۔

---

**ترجمہ القرآن الکریم** | از مولانا عبیداللہ عبید۔ ناشر: ادارہ تعلیم عربی، گوجرانوالہ۔ ملنے کا پتہ: اسلامی ادارۂ خدمتِ خلق۔ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ۔ قیمت نامعلوم۔

یہ پارۂ اوّل کا سلیس اُردو میں لفظی اور بامحاورہ دونوں طرح کے ترجموں پر مشتمل رسالہ ہے۔ پہلے ایک سطر میں لفظ کے نیچے لفظ کا ترجمہ دیا گیا ہے، پھر دوسری سطر میں بامحاورہ۔ ذہین اصحاب یا طلبہ ایک حد تک عربی زبان کو سیکھ سکتے ہیں۔

---

**تعمیر حیات** | مؤلف: جناب غلام شبیر ایم۔ اے، علوم اسلامیہ۔ بی۔ ایڈ۔ اسسٹنٹ ایجوکیشن آفیسر حلقہ لیاقت آباد۔ قیمت نامعلوم۔

یہ رسالہ بہت پسند آیا۔ بڑی کاوش کی گئی ہے۔ ایک صحیح معلّم کو واقعی اسی طرح کام کرنا

چاہیے۔ میں اپنے الفاظ کی جگہ مؤلف کی "معروضات" کے الفاظ ہی پیش کرتا ہوں: "ان اوراق میں ہم اساتذہ، والدین، عوام، حکام (یونین کونسل) اور نظامِ تعلیم اربابِ اختیار کی خدمت میں ہم سب ..... تعلیمی مسائل ..... کی طرف متوجہ ہوں"۔ "آئندہ صفحات میں اسی پس منظر میں چند نقوش، چند حقیقتیں، چند خطوط، چند نشاناتِ راہ، چند تعلیمی راہیں، نذر لیسی زاویے، تعلیمی منصوبہ بندی اور سلیبس وغیرہ پیش خدمت ہیں"۔ ہم اس پر یہی کچھ کہہ سکتے ہیں کہ کاش کہ تعلیمی ماہرین اور اکابر تک غلام شبیر صاحب کا حاصل محنت پہنچ جائے۔

---

**رسائل و مسائل حصہ پنجم** | از مولینا ابوالاعلیٰ مودودی رحمۃ اللہ علیہ۔ پیش کش ادارۂ معارف اسلامی لاہور۔ پتہ: المنار بک سنٹر منصورہ۔ لاہور ۱۸۔ سفید کاغذ، اچھی طباعت، خوشنما ٹائیٹل، ص ۳۶۸، قیمت: ۳۹/- روپے

اسلام کے نظام کو از سرِ نو قائم کرنے کی تحریک کو لے کر اٹھنے والے سید مودودیؒ کو زندگی کے ہر پہلو کے متعلق ایسے سوالات موصول ہوتے رہے جن کا منشا یا تو اسلام کی دعوت اور قرآن و سنت کے تقاضوں کو سمجھنا ہوتا تھا، یا اپنی زندگی یا آس پاس کے لوگوں کے طرزِ عمل کے متعلق دینی نقطہ نظر سے جاننا۔ مولینا نے ایسے سوالات کے جو جواب لکھوائے وہ رسائل و مسائل کے نام سے چار حصوں میں شائع ہو چکے ہیں۔ یہ پانچواں حصہ اُن بقیہ سوالات و جوابات کا ہے جو اب تک کتابی شکل میں نہیں آئے تھے۔

---

**دخترانِ اسلام** | از چوہدری عبدالغنی صاحب محکمن۔ بہ اہتمام ادارۂ معارفِ اسلامی۔ لاہور۔ پتہ: المنار بک سنٹر منصورہ لاہور ۱۸

مختلف ایمانی و اخلاقی عنوانات کے تحت قرونِ اولیٰ کی دخترانِ اسلام کے ایسے سبق آموز حالات مختصر جمع کر دیے گئے ہیں، جن کا مطالعہ آج مسلم بچیوں بلکہ معمر خواتین کے لیے بھی نہایت مفید ہو سکتا ہے۔

---

**حج البیت** تالیف: محمد شریف اشرف، سابق پروفیسر مدینہ یونیورسٹی - ناشر: ملک سنز، تاجران کتب، کارخانہ بازار، فیصل آباد - قیمت غالباً -/۳ روپے۔

مؤلف بہ سلسلۂ تدریس ۱۵ سال مدینہ منورہ میں مقیم رہے ہیں - حج کے طریقے، آداب، مناسک، شعائر اور دعاؤں کا بیان جیبی سائز کے اس کتابچے میں اس طرح کیا گیا ہے کہ یہ حج کی اچھی گائیڈ بک بن گئی ہے، مگر وہاں جن مسائل و مصائب کا حاجیوں کو سامنا ہوتا ہے اور جو حرکتیں یہ لوگ وہاں جا کر کرتے ہیں، ان کے متعلق تعلیم و تلقین کی ضرورت کچھ زیادہ ہے۔

---

**خطوطِ مودودیؒ** مرتبہ: ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی و پروفیسر سلیم منصور خالد۔ ناشر: البدر پبلی کیشنز - ۲۳ راحت مارکیٹ - اردو بازار، لاہور - قیمت -/۲۵ روپے

بہت اچھی کوشش ہے۔ مولانا کے خطوط کا یہ مجموعہ تحقیقی انداز پر مرتب کیا گیا ہے - ہر مکتوب اور مکتوب الیہ کے متعلق ضروری معلومات دی گئی ہیں - ضروری تعلیقات و حواشی کا اہتمام بھی کیا گیا ہے - ان خطوط میں اس وقت کی عام تاریخ اور تحریک اسلامی کی تاریخ کی جھلکیاں بھی ہیں - اور مولانا اور ان کے مکتوب الیہان کی شخصیت و سوانح کے انعکاس بھی۔

اس وقت حصہ اوّل اچھی طباعت اور سفید کاغذ کے ساتھ ہمارے سامنے ہے، اور اب اگلے حصے کا انتظار ہم کریں گے۔

---

**شرف المسلم** تالیف: الدکتور محمد اسحٰق - مدینہ منورہ - ناشر: طابع: المطبعۃ العربیہ لاہور پاکستان - قیمت نامعلوم - ملنے کا پتہ درج نہیں - اگر مؤلف سے ملتی ہے تو ان کا پتہ ہے ص ب ۷۵۵۸، المدینۃ المنورہ - المملکۃ العربیہ السعودیہ۔

اس کتاب میں بڑی جامع تحقیقی بحث کی گئی ہے کہ بروئے نصوص ڈاڑھی کو بلا نیابت اور بلا مداخلت بڑھنے کے لیے چھوڑ دینا چاہیے - دوسرے تمام فقہی مسالک اور ائمہ کے فتووں کو بے وقعت ثابت کر دیا گیا ہے - اس معاملے میں آئندہ کسی پرچے میں مجھے بھی ایک

سوال کا جواب لکھنا ہے۔

خوبصورت عربی کتابت، سفید کاغذ اور دلکش سرورق کے ساتھ یہ کتاب اتنی اچھی ہے کہ اسے دیکھ کر ہی ڈاڑھی بڑھانے کا ذوق بیدار ہو جاتا ہے۔

---

ماہنامہ تعمیر برلن | مرتب: مجلس ادارت - پتہ: مسعود احمد (MASOOD AHMAD (LUETROW STR: 19, 1 BERLIN 3 قیمت: فی شمارہ ۱ مارک

یورپ کے بعض ممالک سے پاکستانیوں کے مرتب کردہ جو اردو رسائل کبھی کبھار آتے رہتے ہیں ان میں پہلے برمنگھم کے رسالہ اذان کو مخصوص مقام حاصل تھا۔ مگر اب تعمیر برلن کے متعلق یہ امید ہوئی ہے کہ شاید اس کے بیدار دل اور خوش ذوق مرتبین اسے کچھ ہی عرصے میں خاصا آگے لے جائیں۔ خوشی کی بات ہے کہ ان میں ادبی و شعری ذوق خاصا زوردار ہے۔ واضح رہے کہ تعمیر کا مزاج اسلامی اور تحریکی ہے۔ میرے پیش نظر "قائد انقلاب" (مولینا مودودیؒ) نمبر بھی ہے۔

---

مولینا مودودی کے سیاسی افکار | از جناب عبدالکریم عابد ایڈیٹر مشرق لاہور۔

ناشر: ادارہ ترجمان القرآن اچھرہ لاہور۔ قیمت: ۲۱/- روپے

عابد صاحب ہمارے بہت مخلص اور ذہین دوست ہیں اور ان کا کمال ہے کہ ایک روزنامے کی ادارتی مصروفیات کے ساتھ ساتھ انہوں نے مولینا مودودیؒ کے افکار ایک اہم موضوع "سیاست" پر جمع کر دیئے۔ یہ عام ضرورت کے لیے بہت مفید ہوں گے مگر عابد صاحب کی مصروفیات نے ان کو زیادہ آگے تک نہیں جانے دیا۔ تاہم جو کچھ انہوں نے کر دیا ہے۔ وہ نئے راستے بنانے میں کام دے گا۔

---

**مولانا مودودیؒ کی شگفتہ مزاجی** مرتبہ: جناب عبدالغنی عثمان ایم اے۔ ناشر: مکتبہ تعمیر انسانیت اُردو بازار۔ لاہور۔ اچھے کاغذ، خوشنما دبیز رنگین سرورق اور معیاری کتابت و طباعت کے ساتھ ۱۶۰ صفحات کی کتاب کی قیمت ۱۵/ روپے

مولانا مودودیؒ کی کتابِ شخصیت کا ایک اہم باب ان کی شگفتہ مزاجی ہے۔ اس سلسلے میں مختلف احباب نے ان کی لطافتِ بیان اور خاص خاص شگفتہ جملوں کا تذکرہ کیا ہے۔ لیکن جناب عبدالغنی عثمان ایم اے نے مختلف کتابوں اور رسائل کی ورق گردانی کر کے کلام مودودیؒ کے ان پھول کلیوں کو جمع کر کے یہ گلدستہ تیار کر دیا ہے۔ آئندہ کام کرنے والوں کے لیے یہ کتاب ایک سنگِ میل ہوگی اور اس کا وجود اُردو ادب پر بھی احسان ہے۔

**قرآن کریم اور نباتیات و زراعت کی تدریس** مرتبہ: جناب ارشد جمیل۔ بہ اہتمام انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز، اسلام آباد، (۳-۵۶ شالیمار ۴/۶) خوشنما طباعت و سرورق۔ قیمت: ۱۲/ روپے

کام کرنے کا یہ بالکل ایک نیا اور اہم ترین میدان ہے کہ اسلامی انقلاب کو پیش نظر رکھنے والے اصحاب اور ادارے نصابی سلسلوں ـــ خصوصاً جن کا تعلق سائنسی مضامین سے ہو ـــ کے متعلق رہنمائی دیں کہ ان میں رُوحِ اسلام اور پیغامِ اسلام کو کس طرح سمویا جائے کہ فلسفے اور سائنس کے طالب علم کے ذہن میں معلومات کا تو خزانہ جمع ہوتا رہے، مگر اس کا ایمان کوئی غذا پانے کے بجائے اگر یکسر ختم نہیں تو کم سے کم جاں بلب ہو جائے۔ ملحدانہ اور مادہ پرستانہ تصورات کے فروغ کا اصل کام نصابی (اور ان کے بعد علمی) سلسلہ ہائے کتب سے ہوا ہے۔ اب احیائے اسلام مطلوب ہو تو مسلمانوں کو بھی اس میدان میں کام کرنا چاہیے۔

ایک لحاظ سے یہ کتاب بہت قابلِ قدر ہے کہ تقریباً ہر ضروری موضوع پر نباتیات و زراعت کے متعلق قرآنی رہنمائی کو عنوان وار پیش کیا گیا ہے۔ دوسری طرف اسے ایک آغاز سمجھنا چاہیے کہ کس طرح ہم ہر علم (اور اس کے نصاب) کے مباحث کے اندر بالکل فطری انداز سے حقائقِ الٰہیہ کو اس طرح شامل اور حل کر سکتے ہیں کہ پڑھنے والا اِس تصوّر کے بغیر بھی ان حقائق کو عقلی بنیاد دل پہ جذب کرے کہ یہ کوئی مذہبی تعلیمات ہیں جن کو نصاب کا جزو بنایا گیا ہے۔ علاوہ ازیں ایک بڑا کام

اساتذہ کو ہر مخصوص علم کے نصابی سلسلے کے لیے ایسی کتاب الٰہی فراہم کرنا ہے جس کی مدد سے وہ عقلی اور فوق العقل (مگر معقول) صداقتوں کی تعلیم نصاب کے بین السطور میں شامل کر سکے۔

---

## احتیاط

ترجمان القرآن میں ضرورتِ استدلال کے لیے آیات و احادیث شائع ہوتی رہتی ہیں۔ قارئین سے گذارش ہے کہ جن اوراق پہ آیات و احادیث ہوں۔ ان کا خاص احترام ملحوظ رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہونے پائے۔

(ادارہ)

## اِدارہ کے کرم فرماؤں سے ضروری التماس

- براہ مہربانی ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ وی۔پی۔پی واپس نہ کریں۔ خریداری یا آرڈر منسوخ کرانا ہو تو قبل از وقت مطلع فرمائیں۔ وی۔پی۔پی واپس کرنا ایک اخلاقی کمزوری ہے۔ اور اس سے اِدارہ کو نقصان ہوتا ہے۔
- ادارہ سے خط وکتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمائیں۔

شکریہ

مینجر ادارہ ترجمان القرآن، اچھرہ۔ لاہور